الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**shahrukh baig**	Serial No :	**13438**
Address :	**27 Ash tree road**	Date :	**6/15/2013**
Subject :	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer :	عطاء الرحمن حنیف	Email :	

Mja ya janna hai ma london ma rehta hun as a student visa par or jesa k yahan student par bht sakti kar di hai matlab kaam ki permission nahi deta or aaga future ma status milna ka bi koi chance nahi hai tu bus ak rasta bajta hai k ap yahan ki larki sa shadi ya European larki sa shadi karan tu hi ap ka status ka kuch ho sakta hai tu mja ya pouchna hai k kiya easi situation ma kisi non-muslim sa shadi kar sakta hein jesa yahan aam hai log status k liya non-muslim sa contract marriage karta hein lakin baat ya hai k jab ap us sa shadi karta hein tu ussa sath rakhna parta hai or shadi bi Christian tarika sa karni hoti hai church ma ja k or phr us larki k sath hum bistari bi karni parti hai ussa jab tak ap ka visa nahi ho jata sath rakhna parta hai tu mja ya janna hai k easa karna JAIZ hai ya NAJAIZ ?
or ak ya k larki sath raha or shadi woi Christine way ma ho par hum bistari na karni para tu easa ma kiya hukum hai ya JAIZ hai ya NAJAIZ meherbani farma k mja is masla ka answer den ma na phla bi ak masla pouch tha jis ma mja answer nahi mila meherbani kar k is ka jawaz zaror da digia ga.
JAZAKALLAH.

میں لندن میں رہتا ہوں بطور اسٹوڈنٹ کے ویزے پر۔ اور جیسا کہ یہاں طلبہ پر بہت سختی کر دی گئی اور کام کی اجازت نہیں ملتی اور مستقبل میں مقام ملنے کا چانس بھی نہیں ہے تو صرف ایک ہی راستہ بچتا ہے کہ آپ یہاں یا کسی یورپین لڑکی سے شادی کرلیں۔ یہ یہاں عام ہے۔ تو مجھے یہ پوچھنا ہے کہ کیا ایسی صورتحال میں کسی غیر مسلم سے شادی کرسکتا ہوں جیسا یہاں عام ہے۔ لوگ اسٹیٹس کے لیے غیر مسلم سے کنٹریکٹ شادی کرتے ہیں۔ مگر بات یہ ہے کہ جب آپ اس سے شادی کرتے ہیں تو اسے ساتھ رکھنا پڑتا ہے اور شادی بھی عیسائیوں کے طریقے سے کرنی ہوتی ہے چرچ میں جاکر اور پھر اس لڑکی کے ساتھ ہمبستری بھی کرنی پڑتی ہے۔ اسے جب تک آپ کا ویزہ نہیں لگ جاتا ساتھ رکھنا پڑتا ہے۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

اور اگر لڑکی کو ساتھ رکھے اور شادی بھی عیسائیوں کے طریقے پر ہو مگر ہمبستری نہ کرنی پڑے تو ایسے میں کیا حکم ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مخصوص مدت کی تعلیق کرکے یا کتابی کے علاوہ کسی دوسری غیر مسلم عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں۔ الا یہ کہ اسے باضابطہ مسلمان کرکے نکاح کیا جائے۔ جبکہ کسی مسلم یا عیسائی لڑکی سے نکاح کی صورت میں اگر دونوں طرف سے باضابطہ دو مسلم گواہوں کی موجودگی میں ایجاب و قبول کرایا جائے تو اگرچہ ایجاب و قبول کرانے والا غیر مسلم ہو تب بھی

(جاری)

نکاح درست ہوجائیگا اور اس کیساتھ ہمبستری جائز ہوگی۔

فی الھدایۃ: والنکاح المؤقت باطل... الخ

(۲/ ۳۱۲)۔

فی الدر: (و) شرط (حضور) شاھدین (حرین) أو حر وحرتین (مکلفین سامعین قولھما معاً) علی الأصح (فاھمین) أنہ نکاح علی المذھب بحر (مسلمین... الخ (۳/ ص ۲۱، ۲۲، ۲۳) واللہ أعلم بالصواب

خطاء الرحمن حنیف غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۹
۸/ شعبان/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
سید نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۸/ ۸/ ۱۴۳۵ ھ

الجواب صحیح
مفتی محمد یوسف [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹/ شعبان ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

دار الافتاء
13438
۱۴۳۵/۸/۱۹
جامعہ بنوریہ العالمیۃ

18/6/014